تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	416 Code
Course Name:	Islamiat
Class:	BA/AD
Total Credit Hours	3
Total Assignments	2

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1: ختم نبوت سے کیا مراد ہے نیز بتائیں کہ حضرت محمد ﷺ کے ہم مسلمانوں پر کیا حقوق ہیں؟ جامع نوٹ لکھیں۔

ختم نبوت کا مفہوم

ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول دنیا میں تشریف لائے گا۔ آپ ﷺ انبیاء علیہم السلام کے سلسلے کی آخری کڑی ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر ارشاد فرمایا:

"مُحَمَّدٌ لَمْ يَكُنْ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ" (محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں)۔

رسول اکرم ﷺ نے خود بھی اعلان فرمایا کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ آپ ﷺ نے کسی آنے والے نبی کی بشارت دینے کے بجائے آئندہ نبوت کا دعویٰ کرنے والے کو "سب سے بڑا جھوٹا" قرار دیا۔ ختم نبوت کا یہ اعلان انسانیت پر ایک بڑا احسان ہے۔ اب کوئی شخص کسی ماوراء الحواس ہستی کے حوالے سے اپنی بات یا شخصیت کو لوگوں پر نہیں تھوپ سکتا۔ اب ہر انسان کو عقل کی مدد سے آخری نبی کی تعلیمات کی روشنی میں چلنا ہے۔

حضرت محمد ﷺ کے مسلمانوں پر حقوق

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مسلمانوں پر بہت سے حقوق ہیں، جن کا احترام اور اداء ہر مسلمان پر لازم ہے۔ ان میں سے چند اہم حقوق درج ذیل ہیں:

1. **آپ ﷺ پر ایمان لانا:** سب سے پہلا اور بنیادی حق یہ ہے کہ ہم آپ ﷺ پر مکمل ایمان رکھیں، آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری اور سچا رسول مانے، آپ ﷺ کی رسالت اور نبوت پر کسی قسم کے شبہ کے بغیر یقین کریں۔

2. **آپ ﷺ کی اطاعت کرنا:** قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ" (جس نے رسول کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی)۔ ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہر معاملے میں آپ ﷺ کے احکام اور فرامین کی پیروی کریں، آپ ﷺ کے فیصلوں کو دل و جان سے قبول کریں۔

3. **آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرنا:** آپ ﷺ کی سنت ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ" (تم پر میری سنت اور میرے بعد آنے والے خلفائے راشدین کی سنت لازم ہے)۔ ہمیں آپ ﷺ کے قول و فعل اور تقریر کو اپنی زندگی میں عملی نمونہ بنانا چاہیے۔

4. **آپ ﷺ سے محبت کرنا:** آپ ﷺ سے محبت ایمان کا تقاضا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ" (تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں)۔

5. **آپ ﷺ کا ادب و احترام کرنا:** قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ آپ ﷺ کی آواز سے اپنی آواز بلند نہ کریں اور آپ ﷺ کے ساتھ ادب کا معاملہ کریں۔ آپ ﷺ کی بارگاہ میں نہایت ادب و تعظیم کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔

6. **آپ ﷺ کی دعوت کو عام کرنا:** ہم پر یہ بھی فرض ہے کہ آپ ﷺ کے پیغام کو دنیا کے دیگر لوگوں تک پہنچائیں، جیسا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً" (میری طرف سے ایک آیت ہی کیوں نہ ہو، لوگوں تک پہنچا دو)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر2: فضائل قرآن پر جامع نوٹ لکھیں نیز حدیث اور سنت کی اہمیت واضح کریں۔ انبیاء علیہم السلام کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟

فضائل قرآن مجید

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ یہ تمام انسانوں کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآن مجید کے فضائل بے شمار ہیں:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ" (تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے)۔ اس حدیث سے قرآن کریم کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔

قرآن کریم ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ" (یقیناً یہ قرآن اس راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ درست ہے)۔

قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ" (بیشک ہم نے یہ ذکر نازل کیا ہے اور بیشک ہم اس کے محافظ ہیں)۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ" (قرآن پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا)۔

قرآن عظمت و شرف کا سرچشمہ ہے۔ جو لوگ اس سے وابستہ ہوتے ہیں، وہ دنیا و آخرت میں سربلند ہوتے ہیں۔

حدیث اور سنت کی اہمیت

قرآن کریم کے بعد دین اسلام میں سنت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ سنت سے مراد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور تقریریں ہیں۔ حدیث اور سنت کی اہمیت درج ذیل نکات سے واضح ہوتی ہے:

1. **قرآن کی تفسیر:** حدیث درحقیقت قرآن کریم کی تفسیر ہے۔ قرآن کے احکام اور فرامین کی عملی تشریح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت کے ذریعے کی ہے۔ قرآن میں جہاں اجمالی احکام دیے گئے ہیں، سنت ان کی تفصیل بیان کرتی ہے۔

2. **اطاعت رسول کا حکم:** اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں واضح طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا حکم دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا" (رسول تمہیں جو دے وہ لے لو اور جس سے روکے اس سے رک جاؤ)۔

3. **اسوہ حسنہ:** اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو اسوہ حسنہ قرار دیا ہے: "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" (یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ میں بہترین نمونہ ہے)۔

4. **دین کی تکمیل:** سنت کے ذریعے ہی دین اسلام کی عملی تکمیل ہوتی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ سے عملی طور پر دین کے احکام سیکھے اور پھر ان پر عمل کیا۔

5. **ائمہ اربعہ کا موقف:** امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل رحمھم اللہ سب کا یہ موقف تھا کہ جب حدیث رسول ﷺ سامنے آجائے تو ان کے قول کو چھوڑ کر حدیث پر عمل کیا جائے گا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

انبیاء علیہم السلام کی اطاعت کی ضرورت

انبیاء علیہم السلام کی اطاعت ضروری ہے کیونکہ:

.1 **اللہ کے حکم کی تعمیل :** انبیاء کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ" (جس نے رسول کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی)۔

.2 **وحی کے محافظ :** انبیاء اللہ تعالیٰ کے احکام کو بندوں تک پہنچاتے ہیں۔ کوئی نبی اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتا۔ وہ صرف اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس پر عمل کر کے دکھاتے ہیں۔

.3 **راہ راست کی نشاندہی :** انبیاء علیہم السلام انسانوں کو راہ راست دکھاتے ہیں۔ ان کی تعلیمات اور ان کا عملی نمونہ ہی انسانوں کے لیے کامیابی کا راستہ ہے۔

.4 **دین کی حفاظت :** انبیاء کی اطاعت کے بغیر دین کی حفاظت ممکن نہیں۔ ان کی تعلیمات ہی دین کی درست تشریح اور تفسیر ہیں۔

سوال نمبر 3: عقیدہ توحید اور عقیدہ رسالت پر جامع نوٹ لکھیں۔ عقیدہ آخرت کے ثبوت میں قرآن نے کیا دلائل پیش کیے؟ تفصیلا لکھیں۔

عقیدہ توحید

توحید اسلام کا پہلا اور بنیادی عقیدہ ہے۔ توحید کے لغوی معنی "ایک کرنا" اور "یکجا کرنا" کے ہیں۔ اصطلاح میں توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معبود اور عبادت کے لائق نہ مانا جائے۔

توحید کی اہمیت : توحید تمام انبیاء علیہم السلام کی دعوت کا نقطہ آغاز تھا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے: "إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ" (یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے)۔ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا: "إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ" (اللہ تعالیٰ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے)۔

توحید کی اقسام : توحید کی تین اقسام ہیں:

1. توحید ربوبیت: اللہ کو خالق، مالک اور نظم وضبط کرنے والا ماننا۔
2. توحید الوہیت: عبادت کو صرف اللہ کے لیے خاص کرنا۔
3. توحید اسماء وصفات: اللہ کے تمام ناموں اور صفات کو ثابت کرنا۔

عقیدہ رسالت

رسالت اسلام کا دوسرا بنیادی عقیدہ ہے۔ رسالت کے لغوی معنی پیغام رسانی کے ہیں۔ اصطلاح میں رسالت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے ان ہی میں سے بعض افراد کو اپنا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب کیا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

نبوت اور رسالت کی ضرورت : انسان فطری طور پر راہ راست سے بھٹک سکتا ہے۔ اسے اپنی زندگی گزارنے کے لیے رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں کے لیے رحمت ہیں۔ وہ انسانوں کو صحیح راستہ دکھاتے ہیں اور انہیں برائیوں سے بچاتے ہیں۔

رسالت پر ایمان کا مطلب : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام تعلیمات کو دل سے تسلیم کرنا، زبان سے اقرار کرنا اور ان پر عمل کرنا۔

عقیدہ آخرت کے ثبوت میں قرآن کے دلائل

عقیدہ آخرت اسلام کا ایک اہم بنیادی عقیدہ ہے۔ آخرت کے لغوی معنی "آخری" کے ہیں۔ اصطلاح میں آخرت سے مراد مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو کر حساب و کتاب اور جزا و سزا کا دن ہے۔ قرآن کریم نے عقیدہ آخرت کے ثبوت میں متعدد عقلی دلائل پیش کیے ہیں:

1. **تخلیق اولیٰ کا استدلال :** قرآن کریم کہتا ہے کہ جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا ہے، وہ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ جب تمہاری پہلی تخلیق ممکن ہوئی تو دوسری تخلیق زیادہ آسان ہے۔ جس طرح بہار میں مردہ زمین کو اللہ تعالیٰ زندہ کرتا ہے، اس طرح انسانوں کو بھی دوبارہ زندہ کرے گا۔

2. **قدرت کی نشانیاں :** قرآن کریم نے کائنات کی نشانیوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ سورج، چاند، ستاروں کا نظام، دن رات کا آنا جانا، بارش کا نزول، پودوں کا اگنا یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ وہ دوبارہ زندگی دینے پر قادر ہے۔

3. **عدل الٰہی کا تقاضا :** اگر آخرت نہ ہو تو اللہ کا عدل قائم نہیں ہو سکتا۔ دنیا میں بہت سے نیک لوگ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں جبکہ بہت سے بدکار لوگ آرام و سکون کی زندگی گزارتے ہیں۔ عدل الٰہی کا تقاضا ہے کہ ایک دن ایسا آئے جب ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ ملے۔

4. **حکمت الٰہی کا تقاضا :** اللہ تعالیٰ حکیم ہے، اس نے انسان کو بے مقصد اور بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ انسان میں عقل، شعور اور استعدادات رکھی گئی ہیں۔ اگر یہ سب کچھ موت کے بعد ختم ہو جائے تو یہ حکمت کے خلاف ہے۔

5. **انبیاء کی شہادت :** تمام انبیاء علیہم السلام نے اپنی اپنی امتوں کو آخرت کا یقین دلایا۔ ان کی صداقت اور سچائی اس بات کی دلیل ہے کہ آخرت یقیناً آنی ہے۔

سوال نمبر 4: دین، مذہب، اسلام، عقیدہ اور ایمان پر جامع نوٹ لکھیں۔

دین کے معنی

لفظ "دین" عربی زبان کا لفظ ہے جس کے چار لفظی معانی ہیں:

1. بدلہ دینا، محاسبہ کرنا
2. حکم چلانا، مالک ہونا
3. حکم ماننا، اطاعت کرنا اور فیصلہ قبول کرنا
4. مذہب یا مسلک بنالینا، طریقہ اختیار کرنا

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

قرآن کریم میں لفظ "دین" 92 مرتبہ آیا ہے اور اکثر طریقہ زندگی، ضابطہ حیات کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ دین دراصل ایک مکمل نظام زندگی ہے جو عقائد، عبادات، معاملات اور اخلاقیات پر مشتمل ہوتا ہے۔

مذہب کے معنی

لفظ مذہب "ذہب" سے ماخوذ ہے جس کے معنی "جانے کے راستے" کے ہیں۔ عام طور پر مذہب سے مراد عقائد اور عبادات کا ایک مجموعہ ہے۔ البتہ قرآن کریم میں لفظ "دین" کو ترجیح دی گئی ہے کیونکہ یہ لفظ زیادہ جامع اور وسیع ہے۔

اسلام کے معنی

لفظ "اسلام" کے معنی اطاعت، فرمانبر داری اور صلح و سلامتی کے ہیں۔ لغوی اعتبار سے اسلام کے معنی ہیں: "اللہ تعالیٰ کے آگے سر تسلیم خم کرنا اور اس کی اطاعت و فرمانبر داری اختیار کرنا"۔

اصطلاح میں اسلام سے مراد وہ دین ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیاء کے ذریعے پیش کیا۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے: "إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ" (بیشک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے)۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور جامع نظام زندگی ہے۔ ہماری فلاح و کامیابی اور ہمارے ملک کی ترقی و خوشحالی اسی نظام زندگی پر عمل کرنے میں مضمر ہے۔

عقیدہ کے معنی

لفظ "عقیدہ" "عقد" سے ماخوذ ہے جس کے معنی "مضبوط باندھنا، پکا کر لینا" کے ہیں۔ عقیدہ سے مراد ایک ایسا نظریہ جس پر کسی شخص کا پختہ یقین اور ایمان ہو۔ عقیدہ درست بھی ہو سکتا ہے اور غلط بھی۔

اسلام کے بنیادی عقائد کو "ایمانیات" کہا جاتا ہے۔ یہ وہ عقائد ہیں جن پر ہر مسلمان کو ایمان لانا ضروری ہے۔

ایمان کے معنی

لفظ "ایمان" کے معنی "کسی بات کی تصدیق کرنا، دل سے مان لینا" کے ہیں۔ عقیدہ اور ایمان میں بنیادی فرق یہ ہے کہ عقیدہ غلط بھی ہو سکتا ہے جبکہ ایمان ہمیشہ حق اور سچائی کے لیے بولا جاتا ہے۔

اسلام میں ایمان سے مراد اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت اور تقدیر خیر و شر پر دل سے یقین رکھنا اور زبان سے اقرار کرنا ہے۔

ایمان اور عقیدے کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ عقیدہ ہی ایمان کی بنیاد ہے اور ایمان ہی عقیدے کی روح ہے۔ دین کی بنیاد عقیدہ اور ایمان ہی ہے۔ جب تک دل میں بات نہیں اترتی، وہ دین اور دستور کیسے بن سکتا ہے؟

قرآن کریم میں ایمان والوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ وہ نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 5: سورۃ الحجرات اور سورۃ الفرقان کا ترجمہ اور مشکل الفاظ کے معانی لکھیں۔

سورۃ الحجرات کا ترجمہ

آیت 1: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کے آگے پیش قدمی نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

آیت 2: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ آپس میں ایک دوسرے سے بلند آواز سے بات کرنے کی طرح نبی کے ساتھ بلند آواز سے بات کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

آیت 3: یقیناً جو لوگ رسول اللہ کے پاس اپنی آوازیں دھیمار کھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے۔ ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

آیت 4: جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں، ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔

آیت 5: اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود نکل کر ان کے پاس آتے، تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

آیت 6: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کسی قوم کو نقصان پہنچا دو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔

آیت 7: اور جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسول موجود ہیں۔ اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم خود ہی مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تمہارے لیے ایمان کو محبوب بنا دیا اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی کو تمہارے نزدیک ناپسندیدہ بنا دیا۔ یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

آیت 8: اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

آیت 9: اور اگر مسلمانوں میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ لوٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف کرو۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

آیت 10: مسلمان تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ پس اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

آیت 11: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کوئی قوم دوسری قوم سے مذاق نہ کرے، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے مذاق کریں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور اپنے آپ کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کے برے نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد فسق کا نام بہت برا ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔

آیت 12: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بہت گمان کرنے سے بچو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ اور جاسوسی نہ کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تم اس سے یقیناً نفرت کرو گے۔ اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

آیت 13: اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، سب سے باخبر ہے۔

سورۃ الفرقان کا ترجمہ (آخری رکوع)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

آیت 61 : بڑا بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں سورج اور چاند نہایت روشن بنائے۔

آیت 62 : اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا اس کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہے۔

آیت 63 : اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے باتیں کرتے ہیں تو سلام کہہ کر الگ ہو جاتے ہیں۔

آیت 64 : اور وہ جو اپنے رب کے لیے سجدہ کرتے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزارتے ہیں۔

آیت 65 : اور وہ جو دعا کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم سے دوزخ کا عذاب دور فرما، بے شک اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔

آیت 66 : بے شک وہ ٹھہرنے کی بہت بری جگہ اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

آیت 67 : اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ تنگی، بلکہ ان کے خرچ کرنے کا طریقہ ان دونوں کے درمیان معتدل ہوتا ہے۔

آیت 68 : اور وہ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے، ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ بدکاری کرتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہوں کے انجام سے دوچار ہو گا۔

مشکل الفاظ کے معانی

سورۃ الحجرات کے مشکل الفاظ:

- لَاتُقَدِّمُوا: آگے نہ بڑھو، سبقت نہ لو
- لَاتَرْفَعُوا: بلند نہ کرو
- لَاتَجْهَرُوا: اونچی آواز سے نہ بولو
- اَنْ تَحْبَطَ: ضائع ہو جائیں
- اَعمالکم: تمہارے اعمال
- یَغُضُّونَ: دھیما کرتے ہیں
- امْتَحَنَ: جانچ لیا، آزمائش کی
- فَاسِقٌ: نافرمان، بدکار
- نَبَاٌ: خبر
- فَتَبَيَّنُوا: تحقیق کرو، واضح کرلو
- اِخْوَةٌ: بھائی
- یَسْخَرُ: مذاق اڑانا
- تَجَسَّسُوا: جاسوسی کرو
- یَغْتَبْ: غیبت کرے
- شُعُوبًا: قومیں

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- قَبَآئِلَ: قبیلے
- اَتْقٰکُمْ: تم میں زیادہ پرہیز گار

سورۃ الفرقان کے مشکل الفاظ:

- بُرُوْجًا: برج، آسمان کے ستون
- خِلْفَةً: ایک کے بعد دوسرا، پیچھے پیچھے آنے والا
- هَوْنًا: عاجزی کے ساتھ، نرمی سے
- الْجٰهِلُوْنَ: جاہل لوگ
- سَلٰمًا: سلام کہہ کر
- يَبِيْتُوْنَ: رات گزارتے ہیں
- سُجَّدًا: سجدہ کرتے ہوئے
- قِيَامًا: قیام کرتے ہوئے
- غَرَامًا: چمٹ جانے والا، لازم ہو جانے والا
- مُسْتَقَرًّا: ٹھہرنے کی جگہ
- مُقَامًا: رہنے کی جگہ
- اَسْرَفُوْا: حد سے تجاوز کیا، اسراف کیا
- يَقْتُرُوْا: تنگی کی، کم خرچ کیا
- قَوَامًا: درمیانی راستہ، معتدل
- يَلْقَ: ملے گا، پہنچے گا
- اَثَامًا: گناہ کا وبال
- يُضٰعَفْ: دگنا کیا جائے گا
- مُهَانًا: ذلیل کر کے

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔